

## 39752- قضاء کے روزے کے متعلق یہ گمان کیا کہ یہ بھی نفلی روزے کی طرح توڑنا جائز ہے

سوال

میری بیوی رمضان میں ترک کیے ہوئے روزے قضاء کر رہی تھی تو میں نے اس سے روزے کی حالت میں جماعت کر دیا کیونکہ میر اگمان تھا کہ قضاء کے روزے کا حکم بھی نفلی روزے جیسا ہے لیکن پھر میں نے اس کے علاوہ حکم سنا تو اس مسئلہ میں کیا حکم ہے اور کیا اس میں مجھ پر کوئی پھیز لازم آتی ہے؟

پسندیدہ جواب

رمضان کی قضاء کے روزے واجب شدہ روزے ہیں جسے انسان بغیر شرعی عذر کے توڑ نہیں سمجھتا، لہذا جب انسان قضاء کا روزہ رکھ لے تو اس کو مکمل کرنا لازم ہے، یہ نفلی روزے کی طرح نہیں کہ جب چاہے کھول لے اور جب چاہے نہ کھولے.

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (49985) کا جواب ضرور دیکھیں.

ام حافی رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ثابت ہے کہ وہ کہتی ہیں : (اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں روزہ سے تھی تو روزہ کھول دیا ہے ؟ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا : کیا تم کسی کی قضاۓ کر رہی تھی ؟ وہ کہنے لگیں نہیں ، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے لگے : اگر نفلی روزہ تھا تو پھر تجھے کوئی نقصان نہیں دے گا۔ سنن ابو داؤد (2456) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اگر اس نے واجب روزہ توڑا تو سے نقصان دے گا اور یہاں نقصان سے مرادگناہ ہے۔

لیکن جو کچھ آپ دونوں کے مابین ہوا وہ جماع ہے اور جماع کا کفار صرف رمضان کا روزہ رمضان کے مہینے میں ہی باطل کرنے میں لازم آتا ہے، تو اس بنا پر آپ کے ذمہ کچھ لازم نہیں آتا صرف آپ رمضان کے اس دن کی قضاۓ میں ایک روزہ رکھیں اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ سے توبہ و استغفار بھی کریں اور آئندہ اس طرح کا کام نہ کرنے کا عزم بھی کریں۔

ابن رشد رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

بصور علماء کرام اس پر متفق ہیں کہ : رمضان کی قضاۓ میں رکھے گئے روزہ کو عدم اکھولنے سے کفارہ لازم نہیں آتا اس لیے کہ اس کی ادائیگی حرمت زمان نہیں، میری مراد رمضان ہے (یعنی یہ رمضان نہیں) بدایتہ الحجۃ (2/80)

مستقل فتویٰ کمیٹی (فتاویٰ الجیۃ الدائمة) کے فتاویٰ جات میں ہے کہ :

(کفارہ اس پر واجب ہوتا ہے جو رمضان کے مہینے میں جماع کرے یہ وقت کی حرمت کی بنابر ہے، علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق قضاۓ میں کفارہ واجب نہیں ہوتا) اہ

دیکھیں : فتاویٰ الجیۃ الدائمة (10/352)

واللہ اعلم۔